© rasailojaraid.com

افغانستان اسلامی نظام نافذ ہے۔ آج ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں دارالعلوم حقانیہ نے ہمیں علم کی روشنی کے ساتھ ایمان و جہاد کے نور سے آراستہ کیا۔ انہوں نے علما اور طلباء کو اس نازک موقع پر اپنی مسولیت سے عہدہ برآہ ہونے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی دھمکیاں ہماری کچھ بگاڑ نہیں سکتیں۔ اللہ تعالیٰ کی امداد پر بھروسہ ہے کفر کی ساری دنیا کو ہمارے ساتھ نہیں بلکہ اسلامی نظام کے ساتھ دشمنی ہے۔ اکوڑہ خٹک کی سیاسی وادبی شخصیت جناب محمد اجمل خٹک نے شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور مولانا سمیع الحق کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ نور ہدایت کی شعاعیں حقانیہ سے عالم میں پھیل رہی ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نے کہا کہ میری زندگی کا بڑا اعزاز ہے کہ میں گلشن حقانیہ کے شگفتہ پھولوں سے خطاب کر رہا ہوں۔ پاکستان اور افغانستان یک جاں اور دو قالب ہے۔ ساری دنیا عالم اسلام کے خلاف صف آرا ہو چکی ہے۔ افغانستان کے طالبان نے حمیت و خوداری کی بے مثال روایات زندہ کی ہیں۔ امریکہ کے سامنے طالبان کا ڈٹ جانا اس ادارہ کی تربیت کا نتیجہ ہے۔ آج جہاد کا جذبہ ایٹمی سائے میں پروان چڑھ رہا ہے ہماری نظریں طالبان کی طرف اٹھی ہوئی ہیں اور چاہتے ہیں کہ مکمل طور پر اسلام کا حسین نقشہ دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ اس تاریخی اجتماع میں جنرل پرویز مشرف سے مکمل اسلامی نظام نافذ کرنے اور اسلام دشمن این جی اوز اور کیبل نیٹ ورک پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔ جلسہ کے اختتام پر دارالعلوم حقانیہ کے سابق شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید اور شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب نے پرسوز دعاؤں سے فضلاء اور حاضرین کو نوازا۔ جس میں پورے عالم اسلام کے دعائیں کی گئیں۔"

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات

مورخہ ۲۱ اکتوبر ۲۰۰۰ء کو دارالعلوم کے زیر اہتمام تمام درجات کے سالانہ امتحانات ہوئے۔ یہ امتحانات ۲۱ اکتوبر سے لے کر ۲۵ اکتوبر تک جاری رہے۔ جس میں طلبہ نے انتہائی نظم و نسق کا مظاہرہ کیا اور اساتذہ کرام کی ہدایات کے مطابق بھرپور محنت کی اسکے بعد وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر انتظام امتحانات مورخہ ۲۸ اکتوبر ۲۰۰۰ کو شروع ہوئے۔ اور ۲ نومبر تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئے۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کی مسلسل آمد

مشہور سکالر اور تجزیہ نگار خاتون میناتجی ۵ نومبر ۲۰۰۰ بروز اتوار کو دارالعلوم تشریف لائیں۔ آپ نے مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے بات چیت بھی کی۔ آپ نے دارالعلوم حقانیہ کا معائنہ کیا۔ برٹش ہائی کمیشن کے پولیٹیکل سیکرٹری رچرڈ ڈکسن بھی تشریف لائے اور حضرت مولانا کے ساتھ افغانستان اور عالمی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا اس کے علاوہ حسب سابق میڈیا سے

© rasailojaraid.com